DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.09.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عوامی نمائندے لوگوں کو تقسیم کرنے کی بجائے متحد کرنے کے لیے کاوشیں کریں، گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	قوم اپنے بہادر بیٹوں کی قربانیاں فراموش نہیں کرے گی، سردار کھیتر ان۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت بلوچستان کا یوتھ سمٹ منعقد کرنے کا اعلان۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوامی حقوق کے لیے آواز اٹھانے پر میرا میڈیا ٹرائل شروع ہو گیا، لیاقت لہڑی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	وفاق بلوچستان کو جائز حق دے ملک دشمن عناصر کی سرکوبی میں مدد کرے، صوبائی وزراء۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان اسمبلی نوکنڈی تا ماشکیل سڑک گوادر کو میرانی ڈیم سے فراہمی آب کی قرارداد منظور۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	رکن اسمبلی سے بدتمیزی پر سیکیورٹی اہلکار سے جواب طلب کرلیا، جی ایم۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	سوشل میڈیا پر قیدیوں کے احتجاج کی خبریں بے بنیاد ہیں، سپرنٹنڈنٹ مستونگ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	اینٹی کرپشن نے ایجوکیشن بورڈ آئی ٹی ونگ کے 2 ملازمین کو گرفتار کرلیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	تربت ضلعی انتظامیہ کیچ اور ایف سی بلوچستان کے اشتراک سے کھلی کچہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ پلاسٹک تھیلوں اور منی پٹرول پمپس کے خلاف کارروائیاں 8 دکانیں سیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	ریکوڈک 1350 کلومیٹر ریلوے ٹریک بچھانے کے لیے معاہدہ دو اکتوبر کو ہوگا۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	کھلی کچہریوں کا مقصد شہریوں کی حکام بالا تک رسائی ممکن بنانا ہے، کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	ایف آئی اے کی کارروائی حوالہ ومنی ایکسچینج میں ملوث تین افراد گرفتار۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	افغانستان اپنی سرزمین سے ٹی ٹی پی اور بی ایل اے سمیت تمام دہشت گرد گروپوں کا خاتمہ کرے، چار فریقی اجلاس کا علامیہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	گوادر شہر میں پانی کی فراہمی وتقسیم جی ڈی اے کے سپرد نوٹیفکیشن جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	سردار اختر مینگل ودیگر رہنماؤں کے خلاف ایف آئی آر ختم کرنے کے لیے عدالت سے رجوع کرلیا، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	ہماری دراندازیوں غلط کاریوں کے باعث عدلیہ انتظام محفوظ نہیں رہی، محمود اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	مولانا مودودی بڑے عالم مفسر قرآن اور اسلامی رہنما تھے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	بلوچستان اسمبلی بارڈرز کی بندش پر اپوزیشن ارکان کا علامتی واک آؤٹ۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	بلوچستان سنگین بدامنی اور خوف کے ماحول سے گزر رہا ہے، جمعیت۔	جنگ ودیگر اخبارات
22	اب بھی متحد نہ ہوئے تو شاید فنا ہونے میں دیر نہ لگے، عوامی نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تربت بلیدہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، ژوب گورنر کی رہائش گاہ میں پولیس اہلکاروں کی فائرنگ 3 طلبہ 2 پولیس اہلکار زخمی، نوشکی پولیس وین پر دستی بم سے حملہ ایک راہگیر جاں بحق ملزمان فرار، آواران میں والدہ کی تدفین کے بعد واپس آتے ہوئے ڈی ایس پی مستونگ لاپتہ۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل:

شام چھ بجے کے بعد مسافر بسوں کے داخلے پر پابندی غیر منصفانہ ہے۔

مورخہ 27.09.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ماہ اکتوبر میں مزید گرین بسوں کو چلایا جائیگا!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں عوام کا لوکل بسوں میں سفر کرنا بھی ایک اہم مسئلہ ہے کیونکہ جو لوکل بسیں چل رہی ہیں ان کی حالت انتہائی خستہ ہے اس طرح یہ سواری کے قابل نہیں ہیں۔ عوام کے اس اہم مسئلہ کو دیکھتے ہوئے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گرین بس سروس شروع کی گئی۔ جس کا روٹ بلوچستان یونیورسٹی سے بلیلی تک رکھا گیا ان بسوں کی تعداد 8 ہے جو بڑی کامیابی سے اس روٹ پر چل رہی ہیں۔ سارا دن چلنے والی اس ٹرانسپورٹ سے عوام کی بہت بڑی تعداد مستفید ہو رہی ہے۔ خصوصاً خواتین، طالبات اور بچے بڑے احترام سے سفر کر رہے ہیں ان کی اس سفر کی سہولت لوکل بسوں میں بالکل نہیں تھی جس کے باعث ان کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا اس کامیاب سروس کے بعد عوام کا حکومت سے یہ مطالبہ تھا کہ ان بسوں کی تعداد میں مزید اضافہ کیا جائے ان کو شہر کے دیگر روٹس پر بھی چلایا جائے تاکہ عوام کو اس حوالے سے ریلیف مل سکے۔ گذشتہ روز پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر فیصل نے ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداروں اور ممبران سے بات چیت کرتے ہوئے واضح کیا ہے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والوں کو جواب دینے کا وقت آ گیا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Path to Inclusion" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Worsening water crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ میزان، بلوچستان نیوز، باخبر کوئٹہ نے **وسائل کے تحفظ کی سمت بڑا فیصلہ** " کے عنوان سے عنایت الرحمٰن نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے بلوچستان لیویز کا انضمام اور دیہاتوں کا مستقبل " کے عنوان سے محمد نسیم رنزوریار نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 27 SEP 2025 Page No. 1

عوامی نمائندے لوگوں کو تقسیم کرنے کی بجائے متحد کرنے کیلئے کاوشیں کریں، گورنر

دکھی انسانیت کی خدمت کے جذبہ سے سرشار ہونا ہی ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کا آغاز ہے، وفود سے گفتگو

ژوب (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سیاست ایک سماجی ذمہ داری ہے. لوگوں میں اپنے حقوق و فرائض کا اجتماعی احساس جگانے، سماجی انصاف کا بول بالا کرنے، جمہوری رویوں کو فروغ دینے اور عوامی حقوق و اختیارات کی پاسداری کو یقینی بنانے میں سیاسی تنظیمیں اور سیاسی کارکنان کلیدی کردار ادا کرتے ہیں. اس ضمن میں تمام نومنتخب عوامی نمائندوں کی سیاسی اور سماجی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو تقسیم کرنے کی بجائے متحد کرنے کیلئے شعوری کاوشیں کریں اور بے آواز اور بے سہارہ لوگوں کے حقوق اور مفادات کی بھرپور وکالت کریں. ان خیالات کا اظہار گورنر بلوچستان نے اپنے دوروزہ ژوب کے دورے کے موقع پر مختلف وفود سے ملاقات کرتے ہوئے کیا. سیاسی رہنماؤں، قبائلی عمائدین، سماجی معززین، یونیورسٹی اور کالج کے طلباء سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں. واضح رہے کہ گورنر بلوچستان دو انتہائی مصروف دن گزارے ہیں. گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ موجودہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کیلئے معاشی و تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دیکر آسانیاں پیدا کریں. جاری ترقیاتی منصوبوں کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچا کر ان کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانے کیلئے ہماری بھرپور کوششیں جاری ہیں. گورنر مندوخیل نے کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت سب سے بڑی خدمت ہے اور خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہونا ہی ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کا آغاز ہے۔

گورنر جعفر مندوخیل ژوب ڈویژن اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

ژوب میں جلد گورنر بلوچستان فٹبال ٹورنامنٹ منعقد کرینگے، جعفر مندوخیل

ژوب کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کمی نہیں، انکو مواقع فراہم کرنیکی ضرورت ہے، خطاب

ژوب (نامہ نگار) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ کھیلوں کو فروغ دینے کی ضرورت واہمیت سے انکار ممکن نہیں ہے ژوب میں بہت جلد گورنر بلوچستان فٹبال ٹورنامنٹ کا انعقاد کرینگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ کھیل کے زیراہتمام اسپورٹس فیسٹیول کے اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر کمشنر ژوب ڈویژن سید زاہد شاہ کمانڈنٹ ایف سی ڈی جی سپورٹس ڈاکٹر یاسر خان بازئی ڈپٹی کمشنر محبوب احمد اسسٹنٹ کمشنر محمد نوید عالم ایس پی شوکت علی اسسٹنٹ ڈائریکٹر سپورٹس عبدالقادر ناصر سپورٹس افیسر عباس اسلم اور دیگر بھی موجود تھے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے محکمہ سپورٹس کی جانب سے ڈویژنل سپورٹس فیسٹیول کا انعقاد خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ژوب ڈویژن کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ اسی لئے ہمیشہ نوجوانوں کو سپورٹ کیا ہے انشاء اللہ آئندہ بھی نوجوانوں بالخصوص کھلاڑیوں کو ہر فورم پر سپورٹ کرینگے انہوں نے کہا کہ یہ اسٹیڈیم بھی انہوں نے ژوب میں ایک نیا اسٹیڈیم تعمیر اور ژوب میں آل پاکستان گورنر فٹبال ٹورنامنٹ کے انعقاد کا اعلان کرتے ہوئے کہا صحت مند معاشرے کو فروغ دینے کیلئے کھیلوں کے میدانوں کو آباد کرنے کی ضرورت ہے آج نوجوانوں کی محبت کی وجہ سے اس سپورٹس فیسٹیول کے اختتامی تقریب میں شرکت کی انشاء اللہ بہت جلد ایک نئے اور بڑے ٹورنامنٹ میں آپ کے درمیان ہونگا انہوں نے کوئٹہ اور وانا وزیرستان کی ٹیموں کے لئے پچاس پچاس ہزار روپے دینے کا اعلان کیا تقریب کے اختتام پر ڈویژنل وضلعی افیسران اکو شیلڈز ور مختلف کھیلوں میں حصہ لینے والے ٹیموں کو ٹرافیاں دی۔

ژوب : گورنر جعفر خان مندوخیل کو بیوٹمز کیمپس کے طلبا گلدستہ پیش کررہے ہیں

ژوب میں گورنر کے دورہ کے موقع پر فائرنگ، اسپیکر نے رپورٹ طلب کرلی

گورنر سے طلباء ملنے گئے تھے، تلخ کلامی کے بعد پولیس نے فائرنگ کی، تین طلباء زخمی ہوئے، فضل قادر مندوخیل

اہلکار سے گولیاں غیرارادی طور پر چلیں، دو پولیس اہلکار بھی زخمی ہیں، وہاں کوئی سیاسی جلسہ نہیں تھا، بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان کے دورہ ژوب کے موقع پر فائرنگ کا واقعہ، اسپیکر نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور کمشنر ژوب ڈویژن سے واقعے کی رپورٹ طلب کرلی۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جمعیت کے رکن فضل قادر مندوخیل نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ گورنر بلوچستان کے جمعہ کو ژوب کے دورے کے موقع پر گورنمنٹ ڈگری کالج کے طلباء ان سے ملنے گئے تاہم وہاں پولیس اور طلباء میں تلخ کلامی کے بعد پولیس اہلکار کی فائرنگ سے تین طلباء زخمی ہوئے، انہوں نے کہا کہ ڈگری کالج کے پرنسپل طلباء کو لے کر وہاں گئے تھے، پرنسپل طلباء کو سیاسی جلسے کے لئے لے کر گئے تھے، مذکورہ پرنسپل کے حوالے سے میں نے وزیر تعلیم سے ملاقات بھی کی تھی اور انہیں صورتحال سے آگاہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ فائرنگ اور طلباء کے زخمی ہونے کے خلاف طلباء نے احتجاجاً کالج بند رکھنے کا اعلان کیا ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ ایس ایچ او ژوب، پرنسپل ڈگری کالج اور طلباء پر فائرنگ کرنیوالے سیکورٹی اہلکار کو معطل کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت معاشی و تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دیکر آسانیاں پیدا کرے، گورنر

تمام منتخب عوامی نمائندے لوگوں کو متحد کرنے کیلئے شعوری کاوشیں بروئے کار لاکر بے سہارا افراد کے حقوق کی وکالت کریں

ترقیاتی منصوبوں کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچا کر ان کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانے کیلئے ہماری کوششیں جاری ہیں' ژوب میں وفود سے گفتگو

ہمارے نوجوان باصلاحیت البتہ مواقعوں اور وسائل کی کمی بڑی رکاوٹ ہیں' ژوب ڈویژن اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب

ژوب (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سیاست ایک سماجی ذمہ داری ہے. لوگوں میں اپنے حقوق وفرائض کا اجتماعی احساس جگانے، سماجی انصاف کا بول بالا کرنے، جمہوری رویوں کو فروغ دینے اور عوامی حقوق و اختیارات کی پاسداری کو یقینی بنانے میں سیاسی تنظیمیں اور سیاسی کارکنان کلیدی کردار ادا کرتے ہیں. اس ضمن میں تمام نومنتخب عوامی نمائندوں کی سیاسی اور سماجی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو تقسیم کرنے کی بجائے متحد کرنے کیلئے شعوری کاوشیں کریں اور بے آواز اور بے سہارہ لوگوں کے حقوق اور مفادات کی بھرپور وکالت کریں.......... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

ان خیالات کا اظہار گورنر بلوچستان نے اپنے دو روزہ ژوب کے دورے کے موقع پر مختلف وفود سے ملاقات کرتے ہوئے کیا. سیاسی رہنماؤں، قبائلی عمائدین، سماجی معززین، یونیورسٹی اور کالج کے طلباء سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں. واضح رہے کہ گورنر بلوچستان نے ژوب میں دو دن انتہائی مصروف گزارے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ موجودہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کیلئے معاشی وتجارتی سرگرمیوں کو فروغ دیکر آسانیاں پیدا کرے. جاری ترقیاتی منصوبوں کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچا کر ان کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانے کیلئے ہماری بھرپور کوششیں جاری ہیں

قوم اپنے بہادر بیٹوں کی قربانیاں فراموش نہیں کریگی، سردار کھیتران

رڑکن میں شہداء کے اہلخانہ سے ملاقات، بستی شہانی میں متعدد افراد کی ن لیگ میں شمولیت

بارکھان (خ ن) صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ وواسا سردار عبدالرحمن کھیتران نے یونین کونسل رڑکن کے پاک فوج کے شہداء روزے خان حسنی اور بی جان حسنی کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ وہ حالیہ دنوں وادی تیراہ میں امن دشمنوں کی فائرنگ کے نتیجے میں مادر وطن پر قربان ہو گئے تھے۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے بہادر بیٹوں کی قربانیوں کو بھی فراموش نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہداء نے اپنی جانیں نچھاور کر کے اس وطن کے وقار اور سلامتی کو محفوظ بنایا اور یہ قربانیاں ہماری آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔

عوامی حقوق کیلئے آواز اٹھانے پر میرا میڈیا ٹرائل شروع ہو گیا، لیاقت لہڑی

عوام کا منتخب نمائندہ ہوں اور انکے مسائل کے حل کیلئے کردار ادا کرتا رہوں گا، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت علی لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کے حل اور لوگوں کی مشکلات کے بارے میں اسمبلی فلور پر آواز اٹھانے کے بعد میرے خلاف انتقامی کارروائی کرتے ہوئے میرا میڈیا ٹرائل شروع کر دیا گیا ہے وزارت پارٹی کی امانت ہے وہ جب چاہے واپس لے سکتے ہیں میں عوام کا منتخب نمائندہ ہوں اور ان کے مسائل کے حل، روزگار کی فراہمی، بے روزگاری کے خاتمے، امن کی بحالی اور دیگر مسائل کو دور کرنے کے لئے آواز بلند کرنے کے ساتھ ساتھ اپنا کردار ادا کرتا رہا ہوں گا۔ اسمبلی اجلاس سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ میں حکومت کے اٹھائے جانے والے اقدامات کی حمایت کرتا ہوں کیونکہ میرا تعلق پیپلز پارٹی سے ہے گزشتہ روز اسمبلی فلور پر اٹھائے جانے والے نکات کے بعد میرے خلاف انتقامی کارروائی شروع کی گئی اور میڈیا ٹرائل بھی کیا جا رہا ہے ان اقدامات سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اسمبلی فلور پر میری تقریر کے بعد مرکزی قیادت نے بھی مجھ سے رابطہ کیا ہے امید ہے کہ چند روز میں مرکزی قیادت سے ملاقات ہو گی۔ میں حکومتی اقدامات کی حمایت کرتا ہوں اور آئندہ جو بھی اچھے اقدامات کئے جائیں گے ان کی حمایت کروں گا ہماری کوشش ہے کہ نوجوانوں اور لوگوں میں پائے جانے والے تحفظات کو دور کر کے مسائل کے حل کو یقینی بنایا جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت بلوچستان کا یوتھ سمٹ منعقد کرنے کا اعلان

سمٹ میں نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک بھر سے نوجوان شریک ہوں گے، مشیر کھیل مینا مجید بلوچ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر حکومت بلوچستان، محکمہ یوتھ افیئرز اینڈ اسپورٹس کے زیر اہتمام صوبے کی تاریخ کا ایک اہم اور منفرد یوتھ سمٹ منعقد کرنے کا اعلان کیا گیا ہے یہ تین روزہ یوتھ سمٹ 13 تا 15 اکتوبر کو بیوٹمز (BUTEMS) کوئٹہ میں منعقد ہو گی مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ یوتھ .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

سمٹ کا بنیادی تھیم "یوتھ لیڈرشپ، ویمن ایمپاورمنٹ، انٹرپرینیورشپ اور کلائمیٹ ایکشن" پر مرکوز ہوگا، جس کے ذریعے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں قومی و عالمی سطح پر متعارف کرانے کا موقع فراہم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ یوتھ سمٹ میں نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک بھر کے نوجوان شریک ہوں گے اور یہ اجتماع ایک ایسے پلیٹ فارم کی حیثیت اختیار کرے گا، جہاں نوجوانوں کو آپس میں انٹرایکشن کے ساتھ ساتھ قومی و عالمی سطح پر اظہار خیال کے مواقع بھی ملیں گے مینا مجید بلوچ کے مطابق سمٹ کے ذریعے دنیا کو بلوچستان کے نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں اور صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ دیکھنے کو ملے گا۔

MASHRIQ QUETTA

وفاق بلوچستان کو جائز حق دے، ملک دشمن عناصر کی سرکوبی میں مدد کرے صوبائی وزراء

بلوچستان پاکستان کا محسن اسکی قربانیاں ناقابل فراموش اب اسے جائز مقام، حق، وسائل اور تحفظ دینا ناگزیر ہو چکا ہے، صادق عمرانی، محمد خان لہڑی

ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد پیدا اور ان عناصر کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہوگا جو ملک میں انتشار پھیلا رہے ہیں، سردار عبدالرحمان کھیتران، نور محمد دمڑ

بلوچستان کے مسائل کا ترجیحی بنیادوں پر حل، سب سے بڑا مسئلہ صوبے میں بیرونی مداخلت کا ہے، صوبائی وزراء کی میڈیا سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے صوبائی حکومت دن رات کام کر رہی ہے بلوچستان کی طویل محرومیوں کا ہمیشہ سے خاتمہ ہوگا وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان کے تمام اداروں کو ڈیجیٹلائز اور جدید خطوط پر استوار کرینگے بلوچستان پاکستان کا محسن صوبہ ہے جسے اس کا جائز مقام، وسائل اور تحفظ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے بلوچستان کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں' ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی، صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران، حاجی نور محمد دمڑ اور محمد .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

خان لہڑی نے الگ الگ بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزراء نے کہا کہ بلوچستان وہ صوبہ ہے جس نے بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کو سونے میں تولہ' ہماری افواج نے دشمن کو منہ توڑ جواب دیا ہے' ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کر کے ان عناصر کا مقابلہ کرنا ہوگا جو ملک میں نفرت اور انتشار پیدا کر رہے ہیں اس کو بھرپور جواب دیا جائے گا بلوچستان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرینگے بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ بیرونی مداخلت ہے ایسے تمام راستے بند کئے جائیں گے' انہوں نے کہا کہ امن کا قیام ہماری اولین ترجیح' حکومت بلوچستان میں امن کے قیام کے لئے سنجیدہ اقدامات اٹھائیں گے عوام کو تعلیم، صحت، پانی، روزگار جیسی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچائیں گے جب تک ملک دشمنوں کا خاتمہ نہ کیا جائے تب تک یہاں امن قائم کرنا ممکن نہیں کیونکہ اسی سرزمین پر امن قائم کر کے ملکی معیشت کو بہتر بنایا جا سکتا ہے صوبائی وزراء نے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو اتحاد و اتفاق کی ضرورت پر زور دیا ہماری افواج نے دشمن کو منہ توڑ جواب دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 27 SEP 2025 Page No. 3

بلوچستان اسمبلی

نوکنڈی تا ماشکیل سڑک، گوادر کو میرانی ڈیم سے فراہمی آب کی قراردادیں منظور

بلوچستان لینڈ ریونیو ایکٹ 1967ء میں اصلاحات، بلوچستان لینڈ ریکارڈ اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے نام سے نیا قانون بنانے کی قرارداد مسترد

قراردادیں میر زابد ریکی، شاہدہ رؤف اور ہدایت الرحمن نے پیش کیں، محکمہ خزانہ اور معدنیات سے متعلق سوالات آئندہ اجلاس تک موخر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں

نوکنڈی تا ماشکیل سڑک کی تعمیر جلد مکمل کرنے اور ضلع

گوادر کو میرانی ڈیم سے پانی فراہم کرنے سے متعلق دو قراردادیں متفقہ طور پر منظور، بلوچستان لینڈ ریونیو ایکٹ 1967ء کا جامع جائزہ لینے، اس میں دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق اصلاحات متعارف اور بلوچستان لینڈ ریکارڈ اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے نام سے نیا قانون بنانے کی قرارداد ایوان میں رائے شماری کے بعد مسترد کردی گئی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو نصف گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں پختہ سڑکیں نہ ہونے کے برابر ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کو ترقی کے حوالے سے ہمیشہ نظرانداز کیا گیا۔ بلوچستان میں شروع کیے گئے ترقیاتی منصوبے سست روزی کا شکار ہیں۔ نوکنڈی تا ماشکیل روڈ پر کام 2020 میں شروع ہوا اور تاحال تکمیل کو نہیں پہنچا۔ صوبائی حکومت سے سفارش ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ نوکنڈی تا ماشکیل 102 کلومیٹر روڈ کی جلد تعمیر کو یقینی بنائے۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات میر ظہور بلیدی نے مذکورہ سڑک کو انتہائی اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے فیڈرل پلاننگ اینڈ کمیشن سے مطالبہ کیا تھا کہ این ایچ اے اپنے منصوبوں کا معیار بہتر اور کام کی رفتار کو تیز کرے۔ ایک مرتبہ پھر صوبائی حکومت این ایچ اے سے رابطہ کرے گی اور اس معاملہ کو متعلقہ فورم پر بھی اٹھایا جائے گا۔ بعدازاں ایوان نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ جمعیت کی رکن شاہدہ رؤف نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ریونیو ایکٹ 1967 بہت پرانا ہوچکا اور موجودہ دور کے تقاضوں پر پورا نہیں اترتا۔ اس قانون میں پٹوار اور ریونیو آفیسران کے لامحدود اختیارات عوامی مشکلات، بدامنی اور زمینوں کے تنازعات کا باعث بنتے ہیں۔ دیگر صوبے اپنے تمام لینڈ ریکارڈ کو ڈیجیٹلائز کرکے عوام کو شفافیت آسانی اور انصاف فراہم کررہے ہیں۔

رکن اسمبلی سے بدتمیزی پر سیکورٹی اہلکار سے جواب طلب کرلیا، جی ایم

اسپیکر کی زیر صدارت اجلاس میں معزز رکن کیساتھ پیش آنے والے واقعے پر معذرت کرلی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کی رولنگ پر پاکستان ٹیلی ویژن کوئٹہ سینٹر کے جنرل منیجر کی اراکین اسمبلی کو بریفنگ۔ جمعہ کو اسپیکر کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں منعقدہ اجلاس میں اراکین صوبائی رحمت صالح بلوچ اسمبلی محمد خان لہڑی، خیر جان بلوچ، میر زابد علی ریکی، میر برکت رند اور فضل قادر مندوخیل نے شرکت کی۔ نیشنل پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر رحمت صالح بلوچ نے گزشتہ اجلاس میں عوامی اہمیت کے نکتے پر بات کرتے ہوئے ایوان کو ایک ناخوشگوار واقعے سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا تھا کہ پی ٹی وی کوئٹہ سینٹر کے مرکزی گیٹ پر ایک سیکورٹی گارڈ نے انہیں باقاعدہ دعوت نامہ اور اپنی حیثیت بطور رکن اسمبلی ظاہر کرنے کے باوجود مناسب عزت و تکریم نہ دی۔ اس رویے کو رکن اسمبلی نے منتخب نمائندے کے استحقاق کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اسپیکر سے نوٹس لینے کی درخواست کی تھی۔

MASHRIQ QUETTA

سوشل میڈیا پر قیدیوں کے احتجاج کی خبریں بے بنیاد ہیں' سپرنٹنڈنٹ مستونگ جیل

چند عناصر دانستہ پروپیگنڈا کرکے انتظامیہ کو بدنام کرنے کی کوشش کررہے ہیں

مستونگ (آن لائن) سپرنٹنڈنٹ سینٹرل جیل مستونگ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر سینٹرل جیل مستونگ میں قیدیوں کے احتجاج اور تشدد سے متعلق پھیلائی جانے والی خبریں سراسر بے بنیاد اور من گھڑت ہیں ان میں کسی قسم کی کوئی صداقت نہیں ہے اور یہ محض جھوٹے پروپیگنڈے کے ذریعے انتظامیہ کو بدنام کرنے کی کوشش ہے۔ حقیقت.........

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

یہ ہے کہ 302 کے مقدمات میں ملوث چار قیدیوں نے مطالبہ کیا کہ انہیں دیگر قیدیوں سے علیحدہ رکھا جائے جب ان کا مطالبہ تسلیم نہیں کیا گیا تو انہوں نے بھوک ہڑتال شروع کردی اور دیگر قیدیوں کو بھی اکسانے کی کوشش کی صورتحال کو بگڑنے سے بچانے کے لئے انتظامیہ نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ان قیدیوں کو علیحدہ سیلز میں منتقل کردیا ان کو کھانے، ادویات اور دیگر سہولیات فراہم کردی گئی ہیں اور ان سے بات چیت کا عمل بھی جاری ہے اسی طرح، اہلکار حیات اللہ کے خلاف سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی منفی اور بے بنیاد خبریں بھی حقیقت کے منافی ہیں حیات اللہ ایک ایماندار، فرض شناس اور محنتی اہلکار ہیں جو اپنی ڈیوٹی پوری دیانت داری کے ساتھ سرانجام دے رہا ہے بطور سپرنٹنڈنٹ سینٹرل جیل مستونگ، میں یہ واضح کردینا چاہتی ہوں کہ جیل کے نظم و نسق کو مکمل ذمہ داری اور شفافیت کے ساتھ چلایا جارہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 27 SEP 2025 Page No. 4

تربت: ضلعی انتظامیہ کیچ اور FC بلوچستان کے اشتراک سے کھلی کچہری

ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کیلیے اقدامات جاری رکھے گی، ڈپٹی کمشنر بشیر احمد

تربت (نامہ نگار) ضلعی انتظامیہ کیچ اور ایف سی بلوچستان کے اشتراک سے سرکٹ ہاؤس تربت میں عوامی مسائل کے جائزے کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا مہمانِ خصوصی ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ اور کمانڈنٹ مکران اسکاؤٹس بریگیڈیئر عمیر طاہر تھے ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے عوامی مسائل کو توجہ سے سنا اور موقع پر ہی متعلقہ محکموں کے سربراہان کو ہدایات جاری کیں کہ وہ عوامی شکایات کے حل میں تاخیر نہ کریں انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کیلیے اقداما تجاری رکھے گی اور ایسے عوامی اجتماعات کے ذریعے براہ راست لوگوں کے مسائل سن کر انہیں حل کیا جائے گا کمانڈنٹ مکران اسکاؤٹس بریگیڈیئر عمیر طاہر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایف سی کو علاقے کے مسائل کا بخوبی ادراک ہے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر ان کے حل کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔

ریکوڈک 1350 کلومیٹر ریلوے ٹریک بچھانے کیلئے معاہدہ دو اکتوبر کو ہوگا

منصوبے پر پہلے مرحلے میں 7.72 ارب ڈالر اور دوسرے مرحلے میں مزید 3.3 ارب ڈالر لاگت آئے گی

اسلام آباد (این این آئی) دس ارب ڈالر سے زائد لاگت کے ریکوڈک کاپر اینڈ گولڈ مائن منصوبے کی جانب اہم پیش رفت ہوئی ہے، 1350 کلومیٹر ریلوے ٹریک بچھانے کیلئے معاہدہ دو اکتوبر کو ہوگا، ریکوڈک مائننگ کمپنی کے ساتھ 39 کروڑ ڈالر کا برج فنانسنگ معاہدہ کیا جائے گا، ریکوڈک منصوبے پر پہلے مرحلے میں 7.72 ارب ڈالر اور دوسرے مرحلے میں مزید 3.3 ارب ڈالر لاگت آئے گی، پاکستانی معیشت کیلئے گیم چینجر منصوبے ریکوڈک سے پیداوار کے آغاز کیلئے بڑی پیش رفت سامنے آگئی۔ دنیا کی پانچ بڑی کاپر اینڈ گولڈ مائنز میں سے ایک ریکوڈک منصوبے پر مجموعی طور پر 10 ارب ڈالر لاگت آئے گی۔ پہلے مرحلے میں 7.72 ارب ڈالر خرچ ہونگے۔ منصوبے پر کام کا آغاز کرنے کیلئے 1350 کلومیٹر ریلوے ٹریک بچھایا جائے گا، اس مقصد کیلئے برج فنانسنگ کا معاہدہ 2 اکتوبر کو برطانیہ میں ہوگا۔ وزارت ریلوے کے سینئر حکام اور دیگر متعلقہ عہدیدار ریل ایگریمنٹ کیلئے برطانیہ جائیں گے۔

اینٹی کرپشن نے ایجوکیشن بورڈ آئی ٹی ونگ کے 2 ملازمین کو گرفتار کرلیا

2024 کے نتائج میں امیدواروں کے نمبروں میں تبدیلی، ڈی ایم سی میں ردوبدل اور ریکارڈ میں ہیرا پھیری کے الزامات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن بلوچستان نے کرپشن اور ریکارڈ ٹیمپرنگ میں ملوث بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ کے آئی ٹی ونگ کے 2 ملازمین کو گرفتار کرلیا۔ اینٹی کرپشن بلوچستان ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان عبدالواحد کاکڑ کو شکایات موصول ہوئیں تھیں کہ بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ کے بعض افسران واہلکار کرپشن، اختیارات کے ناجائز استعمال اور امتحانی ریکارڈ میں غیر قانونی ردوبدل میں ملوث ہیں۔ ڈی جی نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر انویسٹی گیشن قمبر بلوچ اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر انویسٹی گیشن محمد سفیان سربراہی میں انکوائری کمیٹی تشکیل دی جس نے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی اسی دوران انکشاف ہوا کہ ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ سالانہ اور ضمنی امتحانات 2024 کے نتائج میں امیدواروں کے نمبروں میں غیر قانونی تبدیلی، ڈی ایم سی میں ردوبدل اور آئی ٹی سسٹم تک بے جا رسائی کے ذریعے ریکارڈ میں ہیرا پھیری کی گئی ایوارڈ لسٹس اور جاری شدہ ایم سی میں واضح تضاد پایا گیا یہ اقدامات مبینہ طور پر مالی فوائد، اقربا پروری اور دیگر ذاتی مفادات کیلئے کیے گئے۔

کوئٹہ: پلاسٹک تھیلوں اور منی پٹرول پمپس کیخلاف کارروائیاں، 8 دکانیں سیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ممنوعہ پلاسٹک تھیلیوں، پرائس کنٹرول اور زیادہ رش والے علاقوں میں قائم غیر قانونی منی پیٹرول پمپس کے خلاف کارروائیاں کی گئیں۔ ان کارروائیوں کے دوران 500 کلو گرام ممنوعہ پلاسٹک تھیلے ضبط کر کے 18 افراد گرفتار کرلیا جبکہ 11 افراد جیل منتقل کر کے 8 پلاسٹک شاپر ہولسیلرز کی دکانیں اور ایک گودام سیل کرنے کے علاوہ 10 منی پیٹرول پمپس سیل کردیئے گئے۔ ضلعی انتظامیہ کی ٹیموں نے سب ڈویژن صدر، سب ڈویژن سریاب، سب ڈویژن سٹی اور سب ڈویژن کچلاک میں کارروائیاں کرتے ہوئے پلاسٹک شاپرز فروخت واستعمال کرنے والوں، قصاب خانوں، تندوروں اور زیادہ رش والے علاقوں میں قائم غیر قانونی منی پیٹرول پمپس کے خلاف کارروائیاں کی گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

کھلی کچہریوں کا مقصد شہریوں کی حکام بالا تک رسائی ممکن بنانا ہے، کمشنر کوئٹہ

انتظامی آفیسران مسائل سننے کے بعد حل کیلئے موقع پر ہی سائلین کی دادرسی یقینی بنارہے ہیں، شاہزیب خان کاکڑ

وزیر اعلیٰ بلوچستان مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں جس پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو ترجیح دی جارہی ہے، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر ان کے وژن کے مطابق عوام کے دیرینہ مسائل کے حل اور انہیں عملی جامہ پہنانے کیلئے صوبہ بھر میں انتظامی آفیسران نے کھلی کچہری کا انعقاد شروع کردیا ہے جس کا مقصد عام لوگوں اور شہریوں کے اپنے مسائل کے حل کیلئے حکام بالا تک باآسانی رسائی کو ممکن بنانا ہے اور انتظامی آفیسران سائلین کے مسائل سننے کے بعد فوری نوعیت کے معاملات کے حل کیلئے موقع پر ہی احکامات جاری کر کے ان کی دادرسی کو یقینی بنارہے ہیں جو خوش آئند اقدام ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سینئر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی، کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید سینئر صحافی شہزادہ ذوالفقار، سلیم شاہد سمیت دیگر بھی موجود تھے کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان ایک وژن کے تحت کوئٹہ اور بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں جس پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو ترجیح دی جارہی ہے شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹریفک انجینئرنگ بیورو کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے تحت ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لئے موثر حکمت عملی کے تحت اقدامات اٹھائے جارہے ہیں صفائی کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے بہتر طور پر کام کیا جارہا ہے

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

ایف آئی اے کی کارروائی حوالہ ہنڈی ایکسچینج میں ملوث 3 افراد گرفتار

کارروائیاں چمن اور کوئٹہ میں عمل میں لائی گئیں، ملزم ہدایت اللہ افغانستان سے حوالہ ہنڈی کا نیٹ ورک چلارہا تھا

گرفتار ملزمان سے 18 لاکھ 26 ہزار روپے نقدی، چیک بکس اور موبائل فون برآمد کر کے قبضے میں لے لیے گئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایف آئی اے کوئٹہ اور چمن کے عملے نے حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 3 ملزمان کو گرفتار کر کے لاکھوں روپے، چیک بکس اور موبائل فون قبضے میں لے لیے۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ایف آئی اے نے کوئٹہ اور چمن میں کارروائی کرتے ہوئے حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث تین ملزمان علی خان، ہدایت اللہ اور صدام حسین کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے پاکستانی 18 لاکھ 26 ہزار روپے، چیک بکس، موبائل فون قبضے میں لے لیے۔ گرفتار ملزم ہدایت اللہ افغانستان سے حوالہ ہنڈی کا نیٹ ورک چلارہا تھا۔

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 27 SEP 2025 Page No. 5

افغانستان اپنی سرزمین سے ٹی ٹی پی اور بی ایل اے سمیت تمام دہشتگرد گروپوں کا خاتمہ کرے

چار فریقی اجلاس کا اعلامیہ

چین، ایران، پاکستان اور روس کے وزرائے خارجہ نے افغانستان کے حوالے سے اپنی چوتھی چار فریقی میٹنگ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80ویں اجلاس کے موقع پر روسی فیڈریشن کی دعوت پر منعقد کی

افغانستان سے پیدا ہونے والے دہشت گردی کے خطرات پر گہری تشویش کا اظہار، افغانستان کو ایک آزاد، متحد اور مستحکم ملک کے طور پر دیکھنا چاہتے ہیں جو دہشت گردی، جنگ اور منشیات سے پاک ہو

ٹی ٹی پی، جیش العدل اور بی ایل اے دنیا کے امن کیلئے خطرہ، افغانستان دہشت گردوں کی بھرتی مالی معاونت روکنے اور تربیتی مراکز ڈھانچے بند کرنے کے لیے قابل تصدیق اقدامات کرے، اعلامیہ کا متن

اسلام آباد (زاہد احمد خان) روس، چین، پاکستان اور ایران نے افغان حکومت سے دہشت گرد گروہوں کے خاتمے کا مطالبہ کیا ایرانی خبر رساں ادارے ایران پریس کی رپورٹ کے مطابق چین، ایران، پاکستان اور روس کے وزرائے خارجہ نے افغانستان کے حوالے سے اپنی چوتھی چار فریقی میٹنگ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80ویں اجلاس کے موقع پر روسی فیڈریشن کی دعوت پر منعقد کی۔ ایک مشترکہ بیان میں چاروں ممالک نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ افغانستان کو ایک آزاد، متحد اور مستحکم ملک کے طور پر دیکھنا چاہتے ہیں جو دہشت گردی، جنگ اور منشیات سے پاک ہو۔ مشترکہ بیان میں افغانستان سے پیدا ہونے والے دہشت گردی کے خطرات پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور داعش، القاعدہ، مشرقی ترکستان اسلامک موومنٹ (ای ٹی آئی ایم)، کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، کالعدم جیش العدل اور کالعدم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) جیسی تنظیموں کو خطے اور دنیا کی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا گیا۔ وزرائے خارجہ نے افغان حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ تمام دہشت گرد گروہوں کو ختم کرنے، بھرتی اور مالی معاونت روکنے اور تربیتی مراکز و ڈھانچے بند کرنے کے لیے قابل تصدیق اقدامات کریں۔ وزرائے خارجہ نے افغانستان کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے علاقائی اقدامات کی حمایت کی اور اس بات پر زور دیا کہ افغان عوام کی خراب معاشی حالت کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل اقتصادی تعاون ضروری ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ہے۔ انہوں نے 1988 کے پابندیوں کے نظام میں زمینی حقائق کے مطابق نرمی کرنے پر زور دیا اور خاص طور پر طالبان حکام کے سفر پر پابندیوں سے متعلق رعایتوں میں دہرے معیار اور سیاسی مفادات سے خبردار کیا۔ اگست 2022 سے اب تک طالبان رہنماؤں کو سرکاری اور ذاتی وجوہات کی بنا پر تقریباً چار درجن بار سفری پابندیوں سے استثنیٰ دیا جا چکا ہے، روس نے حالیہ ہفتوں میں امریکا کے اس نئے موقف پر تنقید کی ہے کہ وہ 1988 کی طالبان پابندی کمیٹی کے کام کو سیاسی بنانے اور اپنے تنگ مفادات کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ وزرائے خارجہ نے افغان عوام کو بلا سیاسی امتیاز مزید ہنگامی امداد فراہم کرنے کے لیے عالمی برادری سے اپیل کی اور اس بات پر زور دیا کہ انسانی ہمدردی کی امداد کو جاری رکھا جائے۔ چاروں ممالک نے پوست کی کاشت میں کمی کی کوششوں کو سراہا لیکن میتھ ایمفیٹامین جیسے مصنوعی منشیات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے منشیات کے خلاف جامع اقدامات، منظم جرائم کے نیٹ ورکس کے خلاف مشترکہ کارروائی، اور متبادل روزگار و زرعی معاونت کے لیے بین الاقوامی مدد پر زور دیا۔ چاروں وزرائے خارجہ نے کہا کہ افغانستان کی موجودہ صورتحال کی بنیادی ذمہ داری نیٹو رکن ممالک پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے یکطرفہ پابندیاں ختم کرنے، منجمد افغان اثاثے واپس کرنے اور افغانستان یا اس کے اردگرد کسی بھی غیر ملکی فوجی اڈے کے قیام کی مخالفت کا مطالبہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 27 SEP 2025 Page No. 6

گوادر شہر میں پانی کی فراہمی و تقسیم جی ڈی اے کے سپرد، نوٹیفکیشن جاری

منصوبہ ماسٹر پلان کی تمام حدود پر لاگو، پی ایچ ای صرف دیہی علاقوں میں خدمات فراہم کریگا' اقدام تاریخی اور انقلابی قدم ہے' حکام

ذمہ داری اعزاز اور امتحان' ٹیم ورک سے چیلنج کا مقابلہ کرینگے' ڈی جی معین الرحمان' وزیراعلیٰ کا ڈی سیلینیشن پلانٹ کی یومیہ استعداد بڑھانے کا حکم

گوادر (این این آئی) بلوچستان حکومت نے گوادر شہر میں پانی کی فراہمی اور تقسیم کی مکمل ذمہ داری گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو سونپ دی، جس کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی منظوری سے کیا گیا یہ فیصلہ گوادر ماسٹر پلان کی تمام حدود پر لاگو ہوگا۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اب صرف دیہی علاقوں جیسے یشکان، گنز اور اورماڑہ میں اپنی خدمات فراہم کرے گا۔ حکام نے اس اقدام کو تاریخی اور انقلابی قدم قرار دیا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

معین الرحمن خان نے کہا کہ پانی ایک بنیادی ضرورت ہے اور جی ڈی اے شہریوں کو صاف اور مسلسل پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے ہر ممکن اقدامات کرے گا، یہ ذمہ داری ہمارے لئے ایک اعزاز ہے اور ایک بڑا امتحان بھی، خاص طور پر جبکہ بارش نہ ہونے کے باعث بیشتر آبی ذخائر خشک ہو چکے ہیں۔ ہم وژن، ٹیم ورک اور بلوچستان حکومت کے تعاون سے اس چیلنج کا مقابلہ کریں گے۔ گوادر پرو کے مطابق منتقلی وزیراعلیٰ بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے متعدد اجلاسوں کے بعد عمل میں لائی گئی، جن کا مقصد گوادر میں پانی کے بحران کا حل تلاش کرنا تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 27 SEP 2025 Page No. 7

ہماری دراندازیوں، غلط کاریوں کے باعث عدلیہ، انتظامیہ محفوظ نہیں رہی، محمود اچکزئی

سچ بولنے والے کو چلنے نہیں دیا جاتا، ہمارے اردگرد کے تین ملک جس صورتحال سے گزرے ہم بھی اسی چوکھٹ پر کھڑے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا میپ کے چیئرمین و تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ ہماری دراندازیوں، غلط کاریوں کے باعث عدلیہ، انتظامیہ محفوظ نہیں رہی، جو سچ بولے یا اپنی ضمیر کی بات کرے گا وہ نہ کسی ادارے میں چل سکتا ہے نہ اسے چلنے دیا جاتا ہے، ہمارے اردگرد تین ممالک جس صورتحال سے گزرے ہیں ہمارا ملک بھی اسی چوکھٹ پر کھڑا ہے، صورتحال سے بچنے کے لئے ایک راستہ یہ ہے کہ ساری پارٹیاں توبہ کرکے ایک پروگرام پر متفق ہوجائیں، آئین اپنی اصل شکل میں بحال ہو، اٹھارویں ترمیم کے سوا سب کو ختم کیا جائے۔ کوئی پارٹی اگر یہ نہیں چاہتی تو وہ پھر پارٹی نہیں بلکہ اسٹیبلشمنٹ کے لوگ ہیں۔ 1973 کے آئین پر ہمارے سارے اکابرین متفق ہوئے تھے۔ اگر چہ اس سے بھی اختلاف کیا جاسکتا ہے لیکن اس کا حل ہم نکال لیں گے۔ یہ بات انہوں نے نجی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ پاکستان میں آئین کی بالادستی ہو، جو الیکشن جیتتا ہے اس کو حکمرانی کرنے دی جائے، قانون سب کے لئے یکساں ہو، پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ ہو، منتخب پارلیمنٹ سے خارجہ و داخلہ پالیسیاں تشکیل ہوں تب یہ ملک چل سکتا ہے۔

سردار اختر مینگل و دیگر رہنماؤں کیخلاف ایف آئی آر ختم کرنے کیلئے عدالت سے رجوع کرلیا، بی این پی

ہم پرامن جدوجہد کرتے ہوئے ہر فورم پر ظلم کے خلاف آواز اٹھاتے رہیں گے، ساجد ترین ایڈووکیٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پارٹی کے سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے گزشتہ روز پارٹی کے قائد اور رہنماؤں کے خلاف بوگس ایف آئی آر کو ختم کرنے کیلئے پٹیشن عدالت میں دائر کردی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ قائد سردار اختر جان مینگل، مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ، مرکزی سیکریٹری جنرل ملک نصیر شاہوانی، مرکزی سیکریٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ، مرکزی خواتین سیکریٹری شکیلہ نوید دہوار، ماما قدیر بلوچ، علامہ مقصود ڈومکی، مرکزی رہنماء و ضلعی صدر غلام نبی مری، ثناء بلوچ، میر مقبول لہڑی، ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، جورین بلوچ اور دیگر کے خلاف دہشت گردی کے بوگس مقدمے کے خلاف ہائی کورٹ میں کو اشمنٹ پٹیشن دائر کردی ہے اس موقع پر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کہا کہ ہم ایسے بوگس کیسز سے نہیں گھبرائیں گے۔

مولانا مودودی بڑے عالم، مفسر قرآن اور اسلامی رہنما تھے، ہدایت الرحمٰن

ہمیں اپنی زندگی اللہ کے احکام کے مطابق گزارنی چاہیے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا (باقی صفحہ 3 نمبر 25) ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے آسان الفاظ میں 6 جلدوں کی تفسیر تفہیم القرآن لکھ کر نوجوانوں اور طلباء کو قرآن پاک کے قریب کیا، ان کی کتب کا دنیا کی چالیس زبانوں میں ترجمہ ہوا ہے مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی بہت بڑے عالم، مفسر قرآن، مفکر اور اسلامی رہنما تھے، وہ ایک ایسی شخصیت تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی لوگوں کو اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کا پیغام دیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں جماعت اسلامی کے شعبہ اطفال کے زیر اہتمام بیاد مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی بچوں کے کوئز مقابلہ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بلوچستان یونیورسٹی کے زیر اہتمام ایم فل اور پی ایچ ڈی اسکالر کے ٹیسٹ منسوخ کرنا افسوسناک ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی کے صوبائی بیان میں بلوچستان (باقی صفحہ 3 نمبر 26) یونیورسٹی کے زیر اہتمام ایم فل اور پی ایچ ڈی اسکالر کے ٹیسٹ یکسر منسوخ کرنے پر افسوس و تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ تعلیمی اداروں میں صاف شفاف نظام تشکیل دینے کی ضرورت ہے تاکہ اعتماد کا ماحول تشکیل پائے اور میرٹ کو فروغ دیا جاسکے، بیان میں کہا گیا ہے کہ یونیورسٹیاں اور تعلیمی ادارے پہلے سے مشکل صورتحال میں ہیں اور اس طرح کے ناقص فیصلوں کے نتیجے میں غیر یقینی حالات اور سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر یونیورسٹی کے اندرونی نظام کار میں بہتر و توانا نظام کار تشکیل نہیں دیا جاسکتا ہے تو پھر سینئر طلباء و طالبات اور اساتذہ کرام کا قیمتی وقت اور وسائل کیوں ضائع کئے جاتے ہیں، بیان میں کہا گیا ہے کہ ماضی میں دو من یونیورسٹی ٹسٹ و انٹرویوز ادارے کی ناکامی کا باعث بنا۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ بلوچستان یونیورسٹی کے معاملات و طریقہ کار میں فوری شفافیت اور آزاد و جامع طریقہ کار کا آغاز کیا جائے۔

امن و امان تباہ کرکے وسائل پر قبضہ کو دوام دیا جارہا ہے، پشتونخوا میپ

چمن سمیت ڈیورنڈ خط کے تمام تجارتی راستوں سے تجارت بحال کی جائے، رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتونوں کی معاشی قتل عام اور نسل کشی جاری ہے، مختلف حیلوں و بہانوں سے امن و امان کو تباہ کرکے وسائل پر قبضہ کو دوام دیا جارہا ہے۔ دنیا کو جو امیج دکھانے کی ناروا سازش کی جاری ہے اس کی پارٹی مذمت کرتی ہے اور تاریخ گواہ ہے کہ پشتون کبھی بھی دہشتگرد اور نہ ہی رجعت پسند رہے ہیں بلکہ پر امن اور اپنے وطن، اس کے وسائل کا دفاع کرنے والے انسانیت پسند لوگ رہے ہیں ان خیالات کا اظہار پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، ضلعی سینئر معاون سیکرٹری جمشید دوتانی، ضلع معاونین فضل ترین، غلام اویس یار، جبار ہمدرد، تحصیل سینئر معاون سیکرٹری شکور افغان اور رحمت اللہ خان نے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ تحصیل سٹی سے مربوط آریانہ افغان کلی کرم علاقائی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بلوچستان اسمبلی: بارڈرز کی بندش پر اپوزیشن ارکان کا علامتی واک آوٹ

45 ہزار خاندان فاقہ کشی پر مجبور ہیں، بارڈر نہ کھولا گیا تو اسمبلی چلنے نہیں دینگے، اپوزیشن ارکان کا احتجاج

رحمت صالح، زابد ریکی، غلام دستگیر بادینی، ہدایت الرحمٰن، سید ظفر آغا کا خطاب، وزراء ان کو منا کر واپس لے آئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اپوزیشن ارکان کا بارڈرز کی بندش کے خلاف ایک بار پھر احتجاج، ایوان سے علامتی واک آوٹ کر گئے، اسپیکر نے وزیراعلیٰ کی مشاورت سے پارلیمانی کمیٹی قائم اور وزیراعظم سے مسئلے کے مستقل حل کے لئے بات چیت کی رولنگ دیدی۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں نیشنل پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر رحمت صالح بلوچ نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں ایک طرف بدامنی اور دوسری طرف بارڈر بند ہونے سے لوگ بے روزگار ہوگئے ہیں، بارڈر بند ہونے سے 45 ہزار خاندان فاقہ کشی پر مجبور ہیں۔ 1997 سے بارڈر ٹریڈ ہو رہی ہے، بارڈر بند ہونے کے خلاف ہم بارڈر کے علاقوں سے منتخب ارکان ایوان ٹوکن واک آوٹ کرینگے۔ جمعیت کے رکن زابد علی ریکی نے کہا کہ حکومت اگر بارڈر بند کرنا چاہتی ہے تو عوام کو متبادل روزگار بھی دے، وفاق کا بلوچستان کے عوام کے ساتھ رویہ درست نہیں اگر بارڈر نہیں کھولے گئے تو ہم اسمبلی چلنے نہیں دینگے۔ غلام دستگیر بادینی نے کہا کہ وفاق اور صوبائی حکومت بارڈر ٹریڈ کو قانونی شکل دے۔ ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ بارڈر بند کرنے سے پہلے حکومت کرپشن کا خاتمہ کرے۔ اسلام آباد کا رویہ بلوچستان کے لوگوں کے ساتھ درست نہیں، پنجاب میں سیلاب آیا تو وہاں بجلی کے بل معاف کردیئے گئے بلوچستان میں دس سال میں کئی سیلاب آئے مگر یہاں بجلی کے بل معاف نہیں ہوئے اور نہ ہی صوبے کے لوگوں کو کوئی ریلیف دیا گیا۔ صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ ہر ملک میں بارڈر میکنزم ہوتا ہے بلوچستان میں بارڈر سے دہشت گردی ہو رہی ہے اس کو بھی ملحوظ خاطر رکھا جائے ہم کسی کے روزگار کے دشمن نہیں ہم چاہتے ہیں کہ صوبے میں امن و امان ہو اور لوگوں کو روزگار ملے۔

بلوچستان سنگین بدامنی اور خوف کے ماحول سے گزر رہا ہے، جمعیت

مفتی محمود کانفرنس دوررس نتائج کی حامل، بھرپور عوامی تحریک چلائی جائیگی، مولانا شرودی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا حافظ حسین احمد شرودی ضلعی سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد طاہر توحیدی، اور معاون سیکرٹری اطلاعات مولانا مفتی نیک محمد فاروقی نے جمعہ کے روز کلی چلتن رئیسانی ہزار گنجی میں انجم المدارس یونٹ کی مجلس عاملہ، مجلس شوریٰ اور سینئر ساتھیوں کے ایک اہم اجلاس کے بعد خطاب میں 14 اکتوبر کو ہونے والی مفکر اسلام مولانا مفتی محمود کانفرنس کو بلوچستان کی سیاست اور عوامی حقوق کے حوالے سے دوررس نتائج کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ضلع کوئٹہ کی سطح پر اس تاریخی کانفرنس کی بھرپور تیاریاں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک سنگین بدامنی اور خوف کے ماحول سے گزر رہا ہے، جس کے خلاف جمعیت علماء اسلام ایک بھرپور عوامی تحریک چلائے گی۔ اس تحریک کا باقاعدہ آغاز 14 اکتوبر کو ضلع قلعہ سیف اللہ میں منعقد ہونے والی مفتی محمود کانفرنس سے کیا جائے گا۔ عوام کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس کو پورا کرنے میں موجودہ انتظامیہ ناکام ہوچکی ہے جمعیت علماء اسلام اس لادینیت اور بڑھتی ہوئی بدامنی کے خلاف ایک منظم اور بھرپور عوامی تحریک کا آغاز کررہی ہے ہمارا مقصد عوام کو تحفظ اور آئین کی بالادستی فراہم کرنا ہے انہوں نے کہا کہ مفکر اسلام مولانا مفتی محمود کی شخصیت آئینی، جمہوری اور مذہبی حلقوں کے لیے ہمیشہ رہبر اور رہنما رہی ہے۔

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 27 SEP 2025 Page No. 8

اب بھی متحد نہ ہوئے تو شاید فنا ہونے میں دیر نہ لگے عوامی نیشنل پارٹی

پشتون افغان وطن ایک بار پھر عالمی طاقتوں کے درمیان پنجہ آزمائی کا مرکز بننے جا رہا ہے' اصغر خان اچکزئی' مابت کاکا

زور آور مفادات کی تلاش میں پشتون افغان وطن کو میدان جنگ بنانے کیلئے شعلوں کو ہوا دے رہے ہیں' اصغر علی ترین

حالات گھمبیر ہی کیوں نہ ہوں اے این پی عوامی مفادات کا تحفظ یقینی بنائے گی' رہنماؤں کا کلی کربلا میں شمولیتی اجتماع سے خطاب

پشین (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ درپیش سنگین قومی معاشی سیاسی چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے ہم فکر قوم دوست مترقی قوتوں کو مشترکہ جدوجہد کرنی ہوگی متحد نہ ہوئے تو فنا ہونے میں شائد دیر نہ لگے پشتون افغان وطن ایک بار پھر عالمی طاقتوں کے درمیان پنجہ آزمائی کا مرکز بننے جا رہا ہے زور آور ایک دوسرے کو زیر کرنے کیلئے پشتونوں افغانوں کے وسائل لوٹنے کی خاطر آگ کے شعلوں کو تپش دے رہا ہے بدامنی دہشت گردی مسلط کر دہ ہے تاکہ یہاں سے حق کیلئے آواز نہ اٹھ سکے اوران کے وسائل کو ہڑپ کیا جا سکے .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

فکر باچا خان میں شمولیت اختیار کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا ضلعی صدر اصغر علی ترین مرکزی سیکرٹری طلبا رشید خان ناصر صوبائی نائب صدر جمال الدین رشتیا صوبائی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری عبدالباری کاکڑ رکن مرکزی کمیٹی ڈاکٹر عیسیٰ خان جوگیزئی صوبائی کلچر سیکرٹری حضرت علی اچکزئی صوبائی آفس سیکرٹری عصمت داوی خدائی خدمت گار آرگنائزیشن کے صوبائی سالار اعلیٰ سید شاجہان آغا ضلعی جنرل سیکرٹری سید وسیم آغا تحصیل صدر رحمت اللہ داوی سید عبدالباری عبدالحنان آغا عبدالباقی ودیگر نے کلی کربلا میں شمولیتی تقریب کے شرکاء سے خطاب کے دوران کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 27 SEP 2025 Page No. 9

ژوب، گورنر کی رہائش گاہ میں پولیس اہلکار کی فائرنگ، 3 طلبہ 2 پولیس اہلکار زخمی

طلبا گورنر سے ملاقات کے بعد جیسے ہی باہر نکلے فائرنگ شروع ہوئی، زخمی ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل

ڈی سی، ایس پی، اے سی کی ہسپتال میں زخمیوں کی عیادت، طلبا کا ایس ایچ او کے خلاف ایف آئی آر کا مطالبہ

ژوب (نامہ نگار) ژوب میں گورنر بلوچستان کی رہائشگاہ میں پولیس اہلکار کی مبینہ غفلت، غلطی سے فائرنگ کر دی، گورنر سے ملاقات کیلئے آنے والے 3 طلبا اور دو پولیس اہلکار زخمی ہو گئے زخمی ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دیئے گئے ذرائع کے مطابق ژوب میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کی رہائشگاہ میں موجود پولیس اہلکار کی مبینہ غفلت کے نتیجے میں اچانک فائرنگ شروع ہوئی جس کے نتیجے میں گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ژوب کے تین طلبا صادق شاہ ذوالقرنین محمد ایاز اور دو پولیس اہلکار سپاہی روزی خان اور اسپیشل برانچ کے اہلکار حبیب الرحمان زخمی ہو گئے زخمیوں کو ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں انکی حالت تسلی بخش بتائی جارہی ہے پولیس کے مطابق طلبا گورنر سے ملاقات کے بعد جیسے ہی کمرے سے باہر نکلے اس دوران مبینہ طور پر ایس ایچ او سٹی پولیس اسٹیشن ژوب کے گن مین کی مبینہ غفلت سے فائرنگ ہوئی موقع پر موجود طلبا نے بتایا کہ جیسے وہ باہر نکلے فائرنگ شروع ہوئی واقعہ اتنا شدید اور اچانک تھا کہ موقع پر موجود پولیس اور سیکورٹی اہلکار بھاگ گئے گورنر ہاؤس میں افراتفری مچ گئی تاہم طلبا نے اپنی مدد آپ کے تحت زخمیوں کو گاڑیوں میں ڈال کر ڈی ایچ کیو ہسپتال پہنچایا طلبا نے واقعے کی ایف آئی آر ایس ایچ او کے خلاف درج کرنے کا مطالبہ کیا گورنر شیخ جعفر خان کے قریبی رشتہ دار شیخ حیات خان مندوخیل ڈپٹی کمشنر محبوب احمد ایس پی پولیس شوکت علی اسسٹنٹ کمشنر محمد نوید عالم اور مسلم لیگ ن کے ضلعی صدر محمد رحیم مندوخیل نے ہسپتال پہنچ کر زخمیوں کی عیادت کی اس دوران ایس پی شوکت علی سے واقعے سے متعلق تفصیلات جاننے کی کوشش کی تاہم انہوں نے بات کرنے سے گریز کیا۔

تربت، بلیدہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

تربت (نامہ نگار) ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ اطلاعات کے مطابق یوسف ولد عبدین سکنہ ریکو کو نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کا نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ جبکہ لاش کو ضابطے کی کارروائی کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ فائرنگ کی وجوہات تاحال معلوم نہ ہوسکیں۔

نوشکی: پولیس وین پر دستی بم سے حملہ، ایک راہگیر جاں بحق، ملزمان فرار

تین پولیس اہلکار اور تین شہری زخمی ہوئے، ان میں ایک راہگیر ہسپتال پہنچ کر زندگی کی بازی ہار گیا

نوشکی (نامہ نگار) ڈبل روڈ پر پی ٹی سی ایل آفس کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے پولیس کے گاڑی پر دستی بم سے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں تین پولیس اہلکار اور تین راہگیر زخمی ہو گئے ان میں ایک راہگیر عبدالناصر ہسپتال پہنچ کر زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے زندگی کی بازی ہار گیا۔ 25 سالہ عبدالناصر حال ہی میں دبئی سے واپس لوٹا تھا۔ زخمیوں کو ٹیچنگ ہسپتال میں طبی امداد کے بعد کوئٹہ ریفر کر دیا گیا پولیس کی جوابی فائرنگ سے ملزمان فرار ہو گئے پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے۔

آواران میں والدہ کی تدفین کے بعد واپس آتے ہوئے ڈی ایس پی مستونگ لاپتہ

والدہ کی تدفین اور فاتحہ خوانی میں شرکت کے بعد آتے ہوئے دو روز قبل ان کا موبائل رابطہ منقطع ہوا، تلاش جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی ایس پی مستونگ گاڑی سمیت لاپتہ ہو گیا آواران میں والدہ کی تدفین کے بعد حب سے مستونگ آرہا تھا پولیس کے مطابق ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر مستونگ رفیق حمزہ نے سات روز کی رخصت لے کر اپنی والدہ کی تدفین کیلئے آبائی علاقے شریکئی مشکے ضلع آواران گیا تھا تدفین کے بعد تین روز تک آواران میں فاتحہ لی اس کے بعد آواران سے حب چوکی گیا جہاں مزید تین روز فاتحہ لی اور جمعرات کو گاڑی میں حب سے مستونگ کیلئے روانہ ہوا دو روز گزرنے کے باوجود مستونگ نہیں پہنچ پایا پولیس نے بتایا کہ ڈی ایس پی رفیق حمزہ جمعرات کی شام تقریباً چھ بجے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے بتایا کہ وہ سوراب پہنچ گئے ہیں اس کے بعد سے ان کا موبائل فون بند جا رہا ہے مستونگ پولیس نے مزید بتایا کہ ڈی ایس پی کے بھائی سے رابطہ کرنے پر انہوں نے بتایا کہ بھائی کو میں نے کہا تھا کہ میں بھی آپ کے ساتھ چلتا ہوں مگر انہوں نے کہا کہ میں نے خضدار سے اپنے ایک دوست کو ساتھ لینا ہے اس لئے آپ کو نہیں لے جا سکتا۔ پولیس نے بتایا کہ مستونگ پولیس ڈی ایس پی کے دوست کی معلومات حاصل کر رہی ہے کہ وہ کون ہے نہ تو ان کی گاڑی ملی اور نہ ہی وہ مل سکے ہیں پولیس، لیویز اور سیکورٹی فورسز نے ڈی ایس پی کی تلاش شروع کر دی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 27 SEP 2025 Page No. 10

شام چھ بجے کے بعد مسافر بسوں کے داخلے پر پابندی غیر منصفانہ ہے

ویرانے میں روکنے سے مسافروں کو مشکلات پیش آتی ہیں، پابندی ختم کی جائے، عوامی حلقے

تربت (نامہ نگار) عوامی حلقوں، ٹرانسپورٹ برادری اور تاجروں نے کراچی سے تربت آنے والی مسافر گاڑیوں، خصوصاً بسوں کے شام چھ بجے کے بعد شہر میں داخلے پر عائد پابندی کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے اس کے خاتمے کا مطالبہ کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ مسافر بسوں کو تربت پہنچنے سے قبل شام چھ بجے ہی روک لیا جاتا ہے حالانکہ شہر محض 11 کلومیٹر کے فاصلے پر ہوتا ہے اس زبردستی کی وجہ سے بچوں، خواتین، بزرگوں اور مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جن مقامات پر بسوں کو روکا جاتا ہے وہاں نہ کوئی ہوٹل موجود ہے اور نہ ہی قیام وطعام کی بنیادی سہولت موجود ہوتی ہے مسافروں کو رات بھر کھلے آسمان تلے انتظار کرنا پڑتا ہے ٹرانسپورٹ برادری نے اس اقدام کو عوام کی جان خطرے میں ڈالنے کے مترادف قرار دیا ہے تین ماہ سے رات کے اوقات میں بسوں پر پابندی عائد ہے اب دن کے اوقات میں بھی سخت ٹائم ٹیبل نافذ کر دیا گیا ہے جس سے مسافر شدید مشکلات سے دوچار ہیں ٹرانسپورٹرز نے واضح کیا کہ اگر یہ روش جاری رہی تو وہ احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 27 SEP 2025 Page No. 11

ماہ اکتوبر میں مزید گرین بسوں کو چلایا جائیگا!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں عوام کا لوکل بسوں میں سفر کرنا بھی ایک اہم مسئلہ ہے کیونکہ جو لوکل بسیں چل رہی ہیں ان کی حالت انتہائی خستہ ہے اس طرح یہ سواری کے قابل نہیں ہیں۔عوام کے اس اہم مسئلہ کو دیکھتے ہوئے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گرین بس سروس شروع کی گئی۔جس کا روٹ بلوچستان یونیورسٹی سے بلیلی تک رکھا گیا ان بسوں کی تعداد 8 ہے جو بڑی کامیابی سے اس روٹ پر چل رہی ہیں۔سارا دن چلنے والی اس ٹرانسپورٹ سے عوام کی بہت بڑی تعداد مستفید ہو رہی ہے۔خصوصاً خواتین ،طالبات اور بچے بڑے احترام سے سفر کر رہے ہیں ان کی اس سفر کی سہولت لوکل بسوں میں بالکل نہیں تھی جس کے باعث ان کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔اس کامیاب سروس کے بعد عوام کا حکومت سے یہ مطالبہ تھا کہ ان بسوں کی تعداد میں مزید اضافہ کیا جائے ان کو شہر کے دیگر روٹس پر بھی چلایا جائے تاکہ عوام کو اس حوالے سے ریلیف مل سکے۔

گذشتہ روز پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر فیصل نے ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداروں اور ممبران سے بات چیت کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ماہ اکتوبر میں مزید گرین بسوں کو کوئٹہ کے مختلف روٹس پر چلایا جائے گا بلکہ کچلاک سے سریاب کے آخر تک گرین بس سروس کو توسیع دی جائے گی۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت اب تک 34 منصوبوں پر کام ہو رہا ہے جن میں سے 11 آپریشنل ہو چکے ہیں۔اس کے تحت الیکٹرک وہیکلز منصوبے پر بھی عمل شروع ہوگا۔صفا کوئٹہ منصوبے کے تحت کوئٹہ شہر سے ماہ اگست 2024ء سے اگست 2025ء تک 2 لاکھ 81 ہزار ٹن کچرا اٹھایا جا چکا ہے بلکہ ٹیکنالوجی پارک کو بھی فعال کیا گیا ہے۔بوستان اکنامک زون میں سولرائزیشن کیلئے بڈنگ کو جلد مشتہر کیا جا رہا ہے۔گرین بس منصوبہ بھی پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کی ایک بہترین مثال ہے۔مزید گرین بسوں کے چلنے سے 7 سے 10 منٹ میں گرین بس دستیاب ہوگی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مزید گرین بسوں کے چلنا قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس کی اس وقت بہت زیادہ ضرورت ہے گرین بسوں کے سفر میں عوام کو آسانی ہوتی ہے اور وہ ایک اچھے طریقے سے سفر کر سکتے ہیں۔اس سے قبل بلوچستان یونیورسٹی سے بلیلی تک چلنے والی 8 بسیں کامیابی سے رواں دواں ہیں۔چونکہ اب مزید بسوں کو چلانے کی بات کی گئی ہے۔یہ اقدام عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔اس کے ساتھ ساتھ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت جن منصوبوں پر کام ہو رہا ہے وہ بھی احسن اقدام ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 27 SEP 2025 Page No. 2

Path to Inclusion

The statement by Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti that terrorists are receiving 'state patronage' in Afghanistan is a serious and familiar accusation. It echoes a long-standing official narrative from Islamabad, one that Kabul consistently denies. CM Bugti's press conference inadvertently highlights a more complex and troubling reality: that a sustainable solution for Balochistan requires looking beyond external blame and confronting the deep-seated internal challenges that fuel the cycle of violence. There is no doubt that the security situation in Balochistan is dire. Groups like the banned Balochistan Liberation Army (BLA) have intensified their attacks, adopting more aggressive tactics that directly target security forces and aim for higher casualties. The recent intelligence-based operation in Chagai, which CM Bugti detailed, underscores the persistent threat. The claim that a professional lawyer was among those killed points to the deeply embedded nature of the militancy. When individuals from educated backgrounds take up arms, it signals a profound disconnect that mere force cannot resolve.

Repeated emphasis on external actors pointing fingers at Afghan soil and alleging funding by India's RAW risks becoming a strategic diversion. It is a narrative that, while possibly containing elements of truth, often overshadows the urgent need for internal reckoning. Accusation made against a foreign intelligence agency, the people of Balochistan see a province that continues to face severe neglect in development, resource allocation, and basic human rights. International organizations like Amnesty International have repeatedly raised alarms about

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 SEP 2025 Page No. 14

Worsening water crisis

The alarm bells are ringing louder than ever in Quetta, the provincial capital of Balochistan, as the specter of a worsening water crisis looms large. Commissioner of Quetta Division, Shahzeb Khan Kakar, has rightly highlighted the critical nature of the water shortage, emphasizing that the situation is deteriorating daily and necessitates immediate, collaborative action from both the government and the populace. His candid acknowledgment, while part of ongoing governmental efforts and pipeline plans, underscores a painful reality: the city is running dry. The historical neglect of this vital issue is, regrettably, a major contributing factor. Successive governments have failed to take sufficiently serious, long-term steps to address the looming crisis. The consequence of this oversight is a dire situation where a significant portion of the population is now dependent on expensive water tankers, forced to pay heavy amounts for a basic necessity that should be the government's priority to provide. This market-based dependency on water tankers not only drains the resources of ordinary citizens but also highlights a systemic failure to ensure equitable access to water. No serious civic issue, particularly one of this magnitude, can be resolved without the active participation and understanding of the masses. The public must be educated on responsible water consumption and the necessity of conservation. However, placing the onus solely on the public is an oversimplification. The government must first demonstrate serious, decisive leadership. The stated intent to improve cleanliness and provide facilities through public-private partnerships and modern technology is a welcome direction. Water resource management, particularly in an arid region like Quetta, demands the adoption of cutting-edge techniques for water harvesting, recycling, and efficient distribution. The focus must be on augmenting supply through sustainable methods such as building small dams, recharging groundwater, and preventing leakage while simultaneously ensuring the existing infrastructure is optimized and free from corruption.

The issue of water in Quetta is not just an environmental challenge; it is a fundamental governance and human rights issue. The provincial government must elevate the water crisis to a top-tier priority. 'Plans in the pipeline' must be fast-tracked, translated into concrete, time-bound projects, and executed with transparency. The focus must shift from temporary fixes to sustainable, large-scale infrastructural solutions. The government must act now, decisively and earnestly, utilizing all available resources and technology , to collectively pull the provincial capital back from the brink of an environmental and humanitarian disaster.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 SEP 2025

Page No. 17

وسائل کے تحفظ کی سمت بڑا فیصلہ

عنایت الرحمٰن

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز ایک ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عمل درآمد روکنے کا اعلان کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ بل دوبارہ قائمہ کمیٹی کے پاس بھیجا جائے گا تاکہ ایک بار پھر تمام سیاسی جماعتوں کی آراء شامل کی جا سکیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اپوزیشن کی خواہش ہے کہ یہ بل مکمل طور پر ختم کر دیا جائے، تاہم صوبائی حکومت اسے منسوخ نہیں کرے گی بلکہ مشاورت کے بعد ضروری ترامیم کے ساتھ دوبارہ ایوان میں پیش کرے گی۔ خیال رہے کہ بلوچستان اسمبلی نے یہ بل مارچ 2025 میں منظور کیا تھا۔

ابتدا میں بل کو قائمہ کمیٹی برائے معدنیات کے سپرد کیا گیا تھا، جس نے معمولی ترامیم تجویز کیں۔ بعد ازاں 12 مارچ کو بل ایوان میں پیش ہوا اور کثرتِ رائے سے منظور ہو گیا۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ منظوری کے وقت حزب اختلاف کی جماعتوں نے کوئی اعتراض نہیں اٹھایا تھا بلکہ وزیراعلیٰ نے اسمبلی کے فلور پر ان کے تعاون پر شکریہ بھی ادا کیا تھا۔ تاہم بعد ازاں اپوزیشن جماعتوں نے اس فیصلے سے رجوع کر کے بل کی مخالفت شروع کر دی اور اس کی قانونی حیثیت کو چیلنج کر دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس معاملے پر تمام سیاسی جماعتوں کو مذاکرات کی دعوت دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے وسیع تر مفاد میں ہر جماعت کی رائے قیمتی ہے، اس لیے اس ایکٹ پر کھلے دل سے مشاورت ہوگی۔

اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے بھی وزیراعلیٰ کے اقدام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سیاسی بصیرت اور جمہوری سوچ کا مظہر ہے اور صوبے کے وسیع تر مفاد میں ایک اہم فیصلہ ہے۔

بلوچستان، جو معدنیات اور قیمتی دھاتوں سے مالا مال صوبہ ہے، دنیا بھر میں قدرتی وسائل کے اعتبار سے ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ ماہرین کے مطابق صوبے میں معدنی ذخائر کا تخمینہ ایک ٹریلین ڈالر تک لگایا گیا ہے۔ یہاں جپسم، لیڈ، ٹنگسٹن، زنک، ماربل سمیت 50 سے زائد معدنیات کے ذخائر موجود ہیں۔ زمرد اور گارنیٹ جیسے جواہرات، جبکہ سونے کے بے پناہ ذخائر ریکوڈک، دشت کائن اور سندک میں پائے جاتے ہیں۔ ملک کا 90 فیصد کرومائٹ بھی بلوچستان سے حاصل ہوتا ہے، جبکہ آئرن کے ذخائر 75 سے 200 ملین ٹن تک بتائے جاتے ہیں۔ پاکستان کی موجودہ جی ڈی پی میں معدنیات کا حصہ صرف 3.2 فیصد ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر ان وسائل کا مؤثر استعمال کیا جائے تو ملکی آمدنی 8 ارب ڈالر تک بڑھ سکتی ہے۔ صرف ریکوڈک منصوبے سے آئندہ 37 برسوں میں 70 ارب ڈالر آمدنی کی توقع ہے۔ حالیہ برس اسلام آباد میں منعقدہ پاکستان منرل انویسٹمنٹ فورم 2025 میں عالمی سرمایہ کاروں نے بھی پاکستانی معدنی شعبے میں بھرپور دلچسپی ظاہر کی، جو ملکی معیشت کے لیے خوش آئند ہے۔ صوبائی حکومت نے مائننگ سیکٹر میں روایتی طریقہ کار کو ترک کر کے جدید سائنسی ٹیکنالوجی اپنانے اور مقامی لوگوں کے حقوق کے تحفظ کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے غیر رجسٹرڈ مائنز کی رجسٹریشن اور رائلٹی ریٹس پر نظرثانی کی ہدایت دی ہے تاکہ آمدنی کا بڑا حصہ مقامی آبادی کی ترقی پر خرچ ہو۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی سفارشات کے مطابق مائننگ کمپنیوں سے رائلٹی کی بروقت وصولی، سندک میٹلز لمیٹڈ کے منافع میں صوبے کا حصہ اور محکمہ معدنیات میں جدید انفارمیشن سسٹم کا قیام حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ معدنی وسائل کے استعمال کے ساتھ ساتھ مقامی کمیونٹیز کو روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، تاکہ ان منصوبوں پر عوام کا اعتماد قائم ہو اور یہ بلوچستان کے لیے ایک روشن مستقبل اور پائیدار ترقی کا ذریعہ بن سکیں۔ یہ امر طے ہے کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر حتمی فیصلہ اتفاقِ رائے اور مشاورت کے ذریعے ہی کیا جائے گا۔ ماہرین کے مطابق یہ بل نہ صرف بلوچستان کے معدنی شعبے کی ترقی میں سنگِ میل ثابت ہوگا بلکہ ملکی سطح پر معاشی استحکام اور سرمایہ کاری کے فروغ کا ذریعہ بھی بنے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 SEP 2025 Page No. 16

وسائل کے تحفظ کی سمت بڑا فیصلہ:

تحریر عنایت الرحمٰن

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز ایک ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر عمل درآمد روکنے کا اعلان کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ بل دوبارہ قائمہ کمیٹی کے پاس بھیجا جائے گا تاکہ ایک بار پھر تمام سیاسی جماعتوں کی آراء شامل کی جاسکیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اپوزیشن کی خواہش ہے کہ یہ بل مکمل طور پر ختم کر دیا جائے، تاہم صوبائی حکومت اسے منسوخ نہیں کرے گی بلکہ مشاورت کے بعد ضروری ترامیم کے ساتھ دوبارہ ایوان میں پیش کرے گی۔ خیال رہے کہ بلوچستان اسمبلی نے یہ بل مارچ 2025 میں منظور کیا تھا۔ ابتدا میں بل کو قائمہ کمیٹی برائے معدنیات کے سپرد کیا گیا تھا، جس نے معمولی ترامیم تجویز کیں۔ بعد ازاں 12 مارچ کو بل ایوان میں پیش ہوا اور کثرتِ رائے سے منظور ہو گیا۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ منظوری کے وقت حزب اختلاف کی جماعتوں نے کوئی اعتراض نہیں اٹھایا تھا بلکہ وزیراعلیٰ نے اسمبلی کے فلور پر ان کے تعاون پر شکریہ بھی ادا کیا تھا۔ تاہم بعد ازاں اپوزیشن جماعتوں نے اس فیصلے سے رجوع کر کے بل کی مخالفت شروع کر دی اور اس کی قانونی حیثیت کو چیلنج کر دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس معاملے پر تمام سیاسی جماعتوں کو مذاکرات کی دعوت دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے وسیع تر مفاد میں ہر جماعت کی رائے قیمتی ہے، اس لیے اس ایکٹ پر کھلے دل سے مشاورت ہوگی۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے بھی وزیراعلیٰ کے اقدام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سیاسی بصیرت اور جمہوری سوچ کا مظہر ہے اور صوبے کے وسیع تر مفاد میں ایک اہم فیصلہ ہے۔ بلوچستان، جو معدنیات اور قیمتی دھاتوں سے مالا مال صوبہ ہے، دنیا بھر میں قدرتی وسائل کے اعتبار سے ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ ماہرین کے مطابق صوبے میں معدنی ذخائر کا تخمینہ ایک ٹریلین ڈالر تک لگایا گیا ہے۔ یہاں جپسم، لیڈ، ٹنگسٹن، زنک، ماربل سمیت 50 سے زائد معدنیات کے ذخائر موجود ہیں۔ زمرد اور گارنیٹ جیسے جواہرات، جبکہ سونے کے بے پناہ ذخائر ریکوڈک، دشت کائن اور سندک میں پائے جاتے ہیں۔ ملک کا 90 فیصد کرومائٹ بھی بلوچستان سے حاصل ہوتا ہے، جبکہ آئرن کے ذخائر 75 سے 200 ملین ٹن تک بتائے جاتے ہیں۔ پاکستان کی موجودہ جی ڈی پی میں معدنیات کا حصہ صرف 3.2 فیصد ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر ان وسائل کا مؤثر استعمال کیا جائے تو ملکی آمدنی 8 ارب ڈالر تک بڑھ سکتی ہے۔ صرف ریکوڈک منصوبے سے آئندہ 37 برسوں میں 70 ارب ڈالر آمدنی کی توقع ہے۔ حالیہ برس اسلام آباد میں منعقدہ پاکستان منرل انویسٹمنٹ فورم 2025 میں عالمی سرمایہ کاروں نے بھی پاکستانی معدنی شعبے میں بھرپور دلچسپی ظاہر کی، جو ملکی معیشت کے لیے خوش آئند ہے۔ صوبائی حکومت نے مائننگ سیکٹر میں روایتی طریقہ کار کو ترک کر کے جدید سائنسی ٹیکنالوجی اپنانے اور مقامی لوگوں کے حقوق کے تحفظ کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے غیر رجسٹرڈ مائنز کی رجسٹریشن اور رائلٹی ریٹس پر نظرثانی کی ہدایت دی ہے تاکہ آمدنی کا بڑا حصہ مقامی آبادی کی ترقی پر خرچ ہو۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی سفارشات کے مطابق مائننگ کمپنیوں سے رائلٹی کی بروقت وصولی، سندک میٹلز لمیٹڈ کے منافع میں صوبے کا حصہ اور محکمہ معدنیات میں جدید انفارمیشن سسٹم کا قیام حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ معدنی وسائل کے استعمال کے ساتھ ساتھ مقامی کمیونٹیز کو روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، تاکہ ان منصوبوں پر عوام کا اعتماد قائم ہو اور یہ بلوچستان کے لیے ایک روشن مستقبل اور پائیدار ترقی کا ذریعہ بن سکیں۔ یہ امر طے ہے کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ پر [illegible] فیصلہ اتفاقِ رائے اور مشاورت کے ذریعے ہی کیا جائے گا۔ ماہرین کے مطابق یہ بل نہ صرف بلوچستان کے معدنی شعبے کی ترقی میں سنگِ میل ثابت ہوگا بلکہ ملکی سطح پر معاشی استحکام اور سرمایہ کاری کے فروغ کا ذریعہ بھی بنے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 SEP 2025 Page No 15

بلوچستان لیویز کا انضمام اور دیہاتوں کا مستقبل

محمد نسیم رنزوریار

قارئین کرام۔ بلوچستان کی تاریخ امیں لیویز فورس کا کردار نہایت اہم اور منفرد ہے۔ یہ ایک ایسی مقامی فورس ہے جسے نہ صرف علاقے کی زمین، قبیلوں اور رسم و رواج کا مکمل علم ہے بلکہ عوام کا ان پر اعتماد بھی مثالی حیثیت رکھتا ہے۔ جب دیہاتوں میں کوئی مسئلہ کھڑا ہوتا یا کوئی جھگڑا جنم لیتا، تو لیویز مقامی سطح پر اسے سلجھانے کی بھرپور کوشش کرتی۔ اس فورس کا بنیادی تصور ہی یہ ہے کہ امن وامان عوامی شراکت اور مقامی شعور کے ذریعے قائم رکھا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ لیویز کو عام دیہاتی پولیس سے زیادہ اپنا سمجھتے ہیں اور انہیں انصاف دلانے والی قوت مانتے ہیں۔ اب حکومت نے لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے اس پر سنجیدہ خدشات جنم لے رہے ہیں۔ پولیس کا عمومی تاثر بدعنوانی، طاقتور کے ساتھ ملی بھگت اور کمزور پر ظلم و زیادتی کا رہا ہے۔ شہروں میں آئے روز جو شکایات سننے کو ملتی ہیں، ان میں زیادہ تر رشوت، غیر قانونی گرفتاریوں، سیاسی دبا اور جرائم پیشہ افراد کے ساتھ گٹھ جوڑ کی کہانیاں شامل ہیں۔ اگر یہی سسٹم دیہاتوں تک منتقل ہو گیا تو یہ وہ علاقے جو آج نسبتاً پرامن ہیں، کل جرائم کی آماجگاہ بن سکتے ہیں۔ دیہات کی سادہ لوح آبادی کے لیے یہ ایک بہت بڑا صدمہ ہوگا، کیونکہ ان کی زندگی پہلے ہی غربت، بے روزگاری اور بنیادی سہولتوں کی کمی کے باعث مشکل ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت عوام کے ان خدشات کو سنیں اور فیصلہ سازی میں انہیں نظرانداز نہ کریں۔ اگر لیویز کو پولیس میں ضم کرنا واقعی ناگزیر ہے تو اس کے ساتھ ساتھ ایک ایسا مربوط اور شفاف نظام وضع کیا جائے جس میں احتساب کو یقینی بنایا جائے۔ دیہاتوں میں مقامی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی جائیں جو پولیس کی کارکردگی پر نظر رکھ سکیں اور شکایات کا فوری ازالہ کریں۔ اس کے علاوہ لیویز کے پرانے اہلکاروں کو ان کے تجربے اور مقامی تعلقات کی بنا پر خصوصی اہمیت دی جائے تاکہ عوام اور نئی پولیس فورس کے درمیان اعتماد کا پل قائم رہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ صرف حکومت پر انحصار کر کے ہم اپنے دیہاتوں کو برائیوں سے محفوظ نہیں رکھ سکتے۔ اس مقصد کے لیے سماجی و مذہبی تنظیموں کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ مساجد، مدارس اور مقامی قبائلی قیادت کو چاہیے کہ وہ عوام میں بیداری پیدا کریں، جرائم کی حوصلہ شکنی کریں اور نوجوان نسل کو مثبت سمت میں رہنمائی فراہم کریں۔ اسی طرح تعلیمی ادارے اور فلاحی انجمنیں اپنے پروگراموں کے ذریعے امن وامان کی اہمیت کو اجاگر کریں۔ اگر ہم سب مل کر اجتماعی طور پر کوشش کریں تو انضمام کے باوجود دیہاتوں کو جرائم سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بلوچستان کے دیہاتوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہمیں وہ بصیرت عطا فرمائے کہ ہم اپنے فیصلے دانشمندی کے ساتھ کر سکیں۔ آمین ثم آمین۔